سید سلیمان ندوی اور ان کا دور یہیں سے گیا تھا۔

پاکستان میں تعلیم و تدریس | مرتب اعلیٰ : ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری۔ ناشر: گورنمنٹ نیشنل کالج شہید ملت روڈ کراچی ۵۔ قیمت درج نہیں۔

یہ گورنمنٹ نیشنل کالج کے "مجلہ علم و آگہی" کا تعلیمی موضوع پر ایک مجموعہ خاص ہے۔ تعلیم کے بارے میں سوچنے اور لکھنے اور کام کرنے والے حضرات کے لیے اس مجموعۂ مقالات کا مطالعہ یقیناً مفید ہوگا، کیونکہ اس میں بڑا تنوع ہے اور ہر مقالہ نگار نے کسی نہ کسی خاص پہلو پر روشنی ڈالی ہے اور اچھا یہ ہے کہ چونکہ کسی سرکاری تقریب یا کمیشن اور کمیٹی سے اس کوشش کا تعلق نہیں ہے، لہٰذا لکھنے والوں نے آزادی ذہن کے ساتھ جو کچھ صحیح سمجھا وہ لکھا۔ جہاں تک نقطۂ نظر کا معاملہ ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ شرکا کی اکثریت صحیح رُخ پر سوچ بچار کرنے والی ہے۔ یوں سراسر یکسانی بھی رسائل کے نمبروں یا مجموعوں میں زیادہ جچتی نہیں۔ اختلافی آرا بھی آجانی چاہئیں تاکہ قارئین تقابلی طور پر مسائل کو سمجھ سکیں۔ بہر حال یہ مبارک بات ہے کہ ہمارے ہاں تعلیمی موضوعات پر سوچنے اور لکھنے والے ماہرین کی اکثریت بہت صحت مند، مثبت اور تعمیری انداز سے سوچنے والی ہے۔ بلکہ یہاں تک بھی کہا جا سکتا ہے کہ مسائلِ تعلیم کو زیادہ تر اسلامی نقطۂ نظر سے دیکھا گیا ہے۔

"مجلہ علم و آگہی" کے اس مجموعے میں تعلیم کی تاریخ، افکار و نظریات، نظامِ تعلیم کے مسائل، نصاب کے تجزیے، استاد کی اہمیت اور اوصاف جیسے مباحث شامل ہیں۔ بعض مقالات تعلیمی انحطاط کے گرد گھومتے ہیں۔ حالانکہ پاکستان میں سوال صرف انحطاط ہی کا نہیں، تعلیم کے مقصد و منتہا کا بھی ہے۔ یعنی دیکھنا یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم نظریۂ اسلامی پر قائم ہونے والے اس ملک میں نظریاتی و مقصدی لحاظ سے صحیح رُخ پر جا رہی ہے۔ مطلوبہ تبدیلی کیوں نہیں ہوتی؟ خدا پرستانہ طرزِ فکر پر مبنی نظامِ تعلیم کیوں نمودار نہیں ہوتا؟ اردو بہ حیثیت قومی زبان ذریعہ تعلیم کیوں نہیں بن سکی۔ انگریزی کی بالادستی ٹوٹتی کیوں نہیں؟ دو طرح کے تعلیمی ادارے ملکی اور غیر ملکی

اور غیر ملکی طرز کے ملکی) ختم کیوں نہیں ہوتے! چند سال میں پوری قوم (بچوں اور بالغوں) کو خواندہ بنانے کی مہم کیوں نہیں چلتی؟

لکھنے والوں کی فہرست خاصی طویل ہے، یہاں پیش کرنا مشکل ہے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ سب حضرات نمایاں شخصیتیں ہیں اور بعض موضوع کے لحاظ سے بہت اہم۔ ہوسکتا ہے کہ اِکادکا افراد لکھنے لکھانے کی بڑائی یا نام کی وسیع شہرت کی وجہ سے بھی لیے گئے ہوں، مگر مجموعی طور پر انتخاب اچھا ہے۔

پنجاب کی آواز تالیف: سید اسعد گیلانی ایم اے۔ ناشر: نامعلوم۔ قیمت درج نہیں۔

خدا کی خاص مدد ہے کہ اسعد گیلانی صاحب قسم قسم کے موضوعات پر بڑی زود نویسی سے اظہارِ خیال کرتے ہیں اور پھر ان کی ہر کتاب کھٹ سے چھپ جاتی ہے۔ سندھ کا مسئلہ، صوبہ سرحد کا مسئلہ اور بلوچستان کا مسئلہ تو پہلے سے معرکۃ الآرا بنے ہی ہوئے تھے۔ اب پنجاب کا مسئلہ بھی آہستہ آہستہ سر اُبھار رہا ہے۔ اسعد صاحب کی کتاب گو حنیف رامے کی کتاب کے جواب میں نہیں لکھی گئی، لیکن وہ محرک ضرور بنی۔ پنجاب کے مسئلے کو جس شکل میں حنیف رامے صاحب نے پیش کیا، گیلانی صاحب نے سوچا کہ اس کے بخلاف اسے زیادہ بہتر اور صحیح شکل دینی چاہیے۔

سو اب کتاب "پنجاب کی آواز" آپ کے سامنے ہے۔

گیلانی صاحب نے دکھایا ہے کہ پنجاب کو دوسرے صوبوں کے لیے قربانی حقوق دینے والا اور اپنے لیے کوئی حقوق طلب نہ کرنے والا صوبہ ہونے کے باوجود دوسرے صوبوں کے غلط الفکر سیاسی عناصر نے ہمیشہ ظالم اور مجرم ثابت کیا۔ گیلانی صاحب نے دکھایا ہے کہ پنجاب نے اپنے دوسرے برادر صوبوں اور پاکستان کے لیے کیا کیا قربانیاں دی ہیں اور کیا زیادتیاں برداشت کی ہیں۔ ضروری معلومات اور اعداد وشمار جمع کرنے کے لیے گیلانی صاحب نے خاص محنت کی ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ پنجاب پر ہونے والی زیادتیوں یا پنجاب کی محرومیوں کا تذکرہ بطور ایک